رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — Regd. No. L. 5252

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ دو آنے

یوم: پنجشنبہ ★ ۲۱ شعبان سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۵ شہادت ۱۳۳۴ہش ★ ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۹۱

صدر آئزن ہاور نے ایٹمی معلومات کے تبادلے کی دستاویزات کی منظوری دیدی

اس سمجھوتے کے تحت معاہدہ شمالی اوقیانوس کے چودہ ملکوں کے درمیان ایٹمی معلومات کا تبادلہ ہوگا

واشنگٹن ۱۴ اپریل۔ صدر آئزن ہاور نے اُن دستاویزات کی منظوری دیدی ہے جن کے تحت معاہدہ شمالی اوقیانوس کے چودہ ملکوں کے درمیان ایٹمی معلومات کا تبادلہ عمل میں آئے گا ان دستاویزات پر متعلقہ حکومتوں کی طرف سے دستخط ہونے باقی ہیں ویسے معاہدہ شمالی اوقیانوس کے ادارے کی کونسل نے ان کی منظوری دیدی ہے اور کونسل نے متعلقہ حکومتوں سے سفارش کی ہے کہ ان دستاویزات پر جلد از جلد عمل شروع کر دیا جائے اس نئے سمجھوتے کے تحت ان چودہ ملکوں کے درمیان ایٹمی ہتھیاروں کی تربیت دینے اور ایٹمی حملے سے متعلق دفاعی انتظامات کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا جائے گا۔ کل یہاں حکومت امریکہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری سے اس معاہدے کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

برطانوی غوطہ خوروں نے ہوائی جہاز کی تلاش شروع کر دی

ہانگ کانگ ۱۴ اپریل۔ پچھلے دنوں جنوبی چین کے سمندر میں جو ہندوستانی ہوائی جہاز گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ برطانوی غوطہ خوروں نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔ برطانیہ نے حکومت چین کے عائد کردہ الزام کی تردید کرتے ہوئے پھر اعلان کیا ہے کہ ہانگ کانگ سے روانگی کے وقت جہاز کی حفاظت کے سلسلے میں پورے اقدامات کئے گئے تھے کل نئی دہلی میں بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا کہ اس ہوائی حادثے میں بعض غیر معمولی واقعات پیش آئے ہیں۔

غیاث الدین پٹھان اور بھارت کے نائب وزیر خارجہ نے مغربی بنگال کا دورہ شروع کر دیا

کلکتہ ۱۴ اپریل۔ پاکستان کے اقلیتی امور کے وزیر جناب غیاث الدین پٹھان اور بھارت کے نائب وزیر خارجہ مسٹر چندا نے کل مغربی بنگال کا دورہ شروع کر دیا۔ انہوں نے یہ دورہ ہوڑہ کے ضلع سے شروع کیا ہے۔ کل انہوں نے اقلیتوں کے مسائل کا جائزہ لینے کے بارے میں وہاں کے افسروں اور مقامی لیڈروں سے بات چیت کی۔ وہ اس علاقے میں بھی گئے۔ جہاں مشرقی پاکستان سے آئے ہوئے لوگ مقیم ہیں۔ انہوں نے ان سے مل کر ان کے حالات بھی دریافت کئے۔ جناب غیاث الدین پٹھان نے اس علاقے کی بعض متروکہ مسجدوں کو بھی دیکھا۔ نیز انہوں نے مغربی بنگال کے گورنر ڈاکٹر مکرجی سے بھی ملاقات کی۔

جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی معاہدے کی دستاویزات

اقوام متحدہ میں جمع کرا دی گئیں

نیویارک ۱۴ اپریل۔ جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی معاہدے کے شریک ۸ ملکوں نے اس عہدنامے کی دستاویزات اقوام متحدہ میں جمع کرا دی ہیں جن کے مطابق ان ملکوں نے دفاعی اغراض کے تحت باہم اشتراک عمل کا عہد کیا ہے۔ کل جس تقریب میں یہ دستاویزات اقوام متحدہ کے حوالے کی گئیں۔ اس میں فلپائن کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ان دستاویزات کے مطابق ہم نے اقوام متحدہ کے منشور کا احترام کرنے اور اس پر عمل کرنے کا عہد کیا ہے۔ ہم جنوب مشرقی ایشیا میں سب ملکوں کے مساوی حقوق اور ان کے حق خود اختیاری کا احترام کریں گے

حبیب بورقیبہ کو تونس واپس جانے کی اجازت دیدی جائیگی

پیرس ۱۴ اپریل۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو ایڈگر فور نے کل یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ اسبات کا امکان ہے کہ تونس کے قومی لیڈر حبیب بورقیبہ کو تونس واپس بھجوا دیا جائے جناب حبیب بورقیبہ آجکل فرانس میں مقیم ہیں۔

فرانس ایٹم بم تیار نہیں کرے گا

پیرس ۱۴ اپریل۔ کل فرانسیسی وزیر اعظم موسیو ایڈگر فور نے کابینہ کے ایک خصوصی اجلاس کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ فرانس ایٹم اور ہائیڈروجن بم تیار نہیں کریگا۔ وہ جوہری توانائی کو صرف پُر امن استعمال تک ہی محدود رکھے گا۔

آبادان اور تہران کے درمیان تیل کی چھ سو میل لمبی پائپ لائن تعمیر کرنے کا فیصلہ

اس کی تعمیر پر ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ خرچ ہوں گے

تہران ۱۴ اپریل۔ حکومت ایران نے آبادان کے تیل کے ذخیروں سے ایران کے دارالحکومت تک چھ سو میل لمبی ایک نئی پائپ لائن تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس پر ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ خرچ ہوں گے۔ اس کی تعمیر کا ٹھیکہ ایک برطانوی کمپنی کو دیا گیا ہے۔ سروے کا کام مکمل ہونے کے بعد اندازہ ہے کہ پانچ ماہ کے اندر اندر تعمیر کا اصل کام شروع ہو جائے گا۔

لبنان میں تیل کے وسیع ذخائر کی دریافت

بیروت ۱۴ اپریل۔ لبنان کے ماہرین طبقات الارض نے ملک میں تیل کے وسیع ذخائر کا پتہ لگایا ہے۔ کل لبنان کے محکمہ معدنیات کے ڈائریکٹر نے ایک بیان میں کہا کہ لبنان میں تیل کے بڑے بڑے ذخیرے موجود ہیں۔ جنہیں کام میں لا کر قومی آمدنی کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لبنان کی تیل نکالنے والی ایک فرم کو ان ذخائر سے تیل برآمد کرنے کا عنقریب ٹھیکہ دیا جائے گا۔ چنانچہ حکومت ایک بل پیش کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ جس کی رو سے اس فرم کے لئے یہ لازمی قرار دیا جائے گا۔ کہ وہ نصف آمدنی خود رکھے اور نصف حکومت کے حوالے کرے۔

ربوہ میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری

ربوہ ۱۴ اپریل۔ انٹرنیشنل کورٹ ہیگ ہالینڈ کے جج آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کل صبح موٹر کار کے ذریعہ لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ اور یہاں چند گھنٹے قیام کرنے کے بعد ساڑھے پانچ بجے سہ پہر کے قریب لاہور واپس روانہ ہو گئے آج کل موصوف چند روز کے لئے ہالینڈ سے پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں۔

مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب کی علالت اور احباب کرام سے دعا کی درخواست

مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب مبلغ سیرالیون کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ زیادہ بیمار ہو گئے ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت بخشے۔ اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ اور وہ کامیاب و کامران واپس تشریف لائیں۔

(وکیل التبشیر)

★ بیروت ۱۴ اپریل۔ لبنان کے صدر جناب کامل شمعون ترکی کا سرکاری دورہ مکمل کرنے کے بعد بیروت واپس آ گئے ہیں۔

ربوہ ۱۴ اپریل۔ ربوہ کے تارگھر سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ٹیلیگراف لائن تا حال خراب ہے۔ اسلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آج بھی کوئی اطلاع موصول نہیں ہو سکی ــــ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد [illegible] پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۵ء

خوشگوار تعلقات

جو لوگ پاکستان اور بھارت کے درمیان زیادہ سے زیادہ خوشگوار تعلقات کے حامی ہیں۔ وہ یہ سنکر خوش ہوں گے کہ دونوں ملکوں کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ پاسپورٹ اور ویزا کے قواعد میں نرمی کر دی جائے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان آمد و رفت بڑھ جائے گی۔ اور اس طرح دونوں ملکوں کے باشندوں کے درمیان رابطہ اور رواداری کے جذبات ترقی پائیں گے؀

کرکٹ میچ اور ہاکی میچ کے دوران میں ویزا میں نرمی برتنے کے نتیجہ میں جو دونوں ملکوں میں آمد و رفت ہوئی ہے۔ یقیناً دونوں کے درمیان خوشگوار تعلقات کو تقویت دینے والی ثابت ہوئی ہے۔ اور شائد اسی سے متاثر ہو کر دونوں ملکوں کے راہنماؤں کو پاسپورٹ اور ویزا میں نرمی کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے۔

تقسیم کے بعد کچھ عرصہ تک دونوں ملکوں میں آمد و رفت پر بظاہر کوئی پابندی نہیں تھی۔ مگر تھوڑے عرصہ کے بعد بھارت نے مشرقی پنجاب اور مغربی پاکستان میں آمد و رفت پر پابندی لگا دی جس پر آخر پاکستان کو بھی عمل کرنا پڑا۔ اور ہوتے ہوتے یہ پابندی سخت سے سخت ہو گئی۔ یہاں تک کہ رشتہ داروں سے ملنا بھی چھوٹ گیا۔ جو ایک دوسرے ملک میں موجود تھے۔ یہ اس وقت کے حالات کا تقاضا تھا۔ مگر اس سے تکالیف بہت بڑھ گئیں۔ کچھ عرصہ بعد پاسپورٹ سسٹم پر غور کیا گیا۔ اور آخر اسکے قواعد وضع کئے گئے چنانچہ موجودہ وقت میں پاسپورٹ کا طریق اختیار کرنے کی وجہ سے پہلے کی نسبت بہت سی سہولتیں ہو گئی ہیں۔ اور دونوں ملکوں میں آمد و رفت روز بروز بڑھتی چلی گئی ہے۔ اگرچہ ابھی وہ سہولتیں میسر نہیں۔ جو مثلاً یورپ کے بعض ممالک کے باشندوں کو ایک دوسرے ملک میں آنے جانے میں حاصل ہیں؀

پاسپورٹ کا سسٹم نیشنلزم کی پیداوار ہے۔ جوں جوں حکومتوں میں نیشنلزم کے جذبات زیادہ ہوتے گئے ہیں۔ پاسپورٹ میں بھی سختیاں بڑھتی گئی ہیں۔ اس سے حکومتوں کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ غیر ملکی جاسوسوں اور نامرغوب شخصوں کی روک تھام کی جائے۔ مگر اس کے ساتھ عام امن پسند شہریوں کے لئے خاص کر تجارت پیشہ اصحاب کے لئے بہت سی دقتیں بڑھ جاتی ہیں۔ اور اس طرح ملک کی اقتصادیات پر بھی بہت بڑا اثر پڑتا ہے۔ جن ملکوں کے درمیان ویزا کی پابندیاں نہیں ہیں یا نرم ہیں۔ ان ملکوں کے درمیان باہم خوشگوار تعلقات بڑھنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ پاکستان اور بھارت ایسے ملک ہیں جن میں باہم خوشگوار تعلقات زیادہ سے زیادہ ہونے چاہئیں۔

ہمیں امید ہے کہ ویزا اور پاسپورٹ میں نرمی دونوں ملکوں کے باشندوں کے لئے سہولتوں اور دونوں حکومتوں میں زیادہ سے خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کا موجب ہوگی؀

عالمِ اسلام کا استحکام

پاکستان کے متعلق حال ہی میں ایک کتاب شائع ہوئی ہے۔ جس کے تعارفی مقالہ میں مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبد الناصر نے اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔ انہوں نے اس ضمن میں اس نازک صورت حال پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ جس سے آج عالم اسلام دوچار ہے دیکھتے ہیں:۔ "آج اسلامی دنیا اپنی تاریخ کے حد درجہ پُر خطر اور انتہائی نازک دَور میں سے گزر رہی ہے موجودہ فیصلہ کن دَور میں سے کامیابی کے ساتھ گزرنے اور اپنی تاریخ میں ایک ایسے نئے باب کا اضافہ کرنے کے لئے کہ جو ہر لحاظ سے قابل فخر اور باعزت کارناموں پر مشتمل ہو اسے اتحاد اور استحکام کی بے حد ضرورت ہے"؀

(سول اینڈ ملٹری گزٹ ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء)

کرنل ناصر نے جو کچھ لکھا ہے اس کا حرف حرف صحیح ہے۔ اس کی اہمیت سے کوئی ذی ہوش انسان انکار نہیں کر سکتا۔ یہ ایک زندہ جاوید حقیقت ہے۔ کہ کسی ایک قوم کے افراد یا متعدد اقوام اجتماعی طور پر اس وقت تک ترقی و کامرانی کے راستے پر گامزن نہیں ہو سکتیں۔ جب تک کہ وہ افراد یا اقوام قربانی و ایثار سے کام لیتے ہوئے باہم اشتراکِ عمل کا ثبوت نہ دیں۔ ہر چند کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے لیکن اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ اسلامی ملکوں میں مضبوط ترین دینی اور ثقافتی رشتوں کے با وصف مشترکہ اور بلند تر مفادات کی خاطر قربانی و ایثار کے جذبے کے تحت باہم مل کر کام کرنے کی وہ صحیح روح ابھی تک مفقود ہے۔ کہ جسے دیکھ کر اپنے اور پرائے سب یک زبان ہو کر پکار اٹھیں کہ یہ ایک ہی دل اور دماغ سے سوچتے اور ایک ہی نقطۂ نظر سے اپنے نفع اور نقصان کو پرکھتے ہیں۔ ابھی تک خود اسلامی دنیا میں عرب و عجم کا خفیف سا احساس کارفرما نظر آتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ یہ صورتِ حال پسندیدہ نہیں ہے۔ لیکن اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ رفتہ رفتہ اس میں ایک خوشکن تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔ اور اسلامی ملکوں میں بعض معاملات میں اختلافات کے باوجود ہر طرف سے اتحاد اتحاد کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ باہمی اتحاد کا یہ احساس اور قومی لیڈروں کی طرف سے اس کی ضرورت و اہمیت کا بار بار اعادہ یہ امید دلاتا ہے۔ کہ اب دنیائے اسلام کے دن پھرنے کا وقت قریب آ رہا ہے۔ اور کوئی عجب نہیں۔ کہ یہ چھوٹے چھوٹے اسلامی ملک اتحاد کی دولت سے مالا مال ہو کر دنیا کو بنیان مرصوص کی مانند نظر آنے لگیں۔ اور اس طرح مسلمانوں کو انکا کھویا ہوا وقار دوبارہ مل جائے

ضروری یاددہانی

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ربوہ

الفضل مورخہ ۲۹ مارچ میں "تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ایک مفید تجویز" کے عنوان کے ماتحت میری طرف سے ایک مختصر سا نوٹ شائع ہوا ہے۔ اس کا مقصد یہ تھا۔ کہ احباب اس امر پر غور کر کے کہ ابتداء میں دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کس طرح پھیلا صوفیا علماء اور دیگر مبلغین اسلام نے تبلیغ اسلام کے لئے کیا طریق اور کون کونسے ذرائع اختیار کئے۔ اور گزارش کی گئی تھی۔ کہ احباب اپنے اپنے علم اور تحقیق کی بناء پر ایسے حالات اور واقعات قلمبند کر کے نظارت ہذا کو مطلع کریں۔ تاکہ انہیں ایک یا زیادہ ٹریکٹوں کی صورت میں شائع کیا جائے۔ جس سے تبلیغ اسلام کا شوق رکھنے والے احباب فائدہ اٹھا سکیں۔ مگر ایک ہفتہ ہونے لگا ہے۔ کسی ایک دوست کی طرف سے بھی اس بارہ میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ میں اس کو احباب کی عدم توجہ پر محمول نہیں کرتا مجھے امید ہے کہ احباب اس بارہ میں تحقیق کر رہے ہوں گے۔ احباب جماعت میرے نوٹ کو مدنظر رکھ کر مطلوبہ حالات سے مطلع فرمائیں؀

(خاکسار مرزا شریف احمد)

ضروری اعلان برائے انسداد بے روزگاری

مجلس مشاورت سال رواں میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ دفتر ہذا بے روزگاروں کی فہرست مکمل کرائے۔ اور ایسے احباب کی فہرست بھی رکھے جو کہ بیکار دوستوں کے برسر روزگار کرانے میں تعاون فرمائیں۔ اس لئے درخواست ہے کہ جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان دفتر ہذا میں اپنی جماعت کے بے روزگار دوستوں کی فہرستیں بھجوا کر ممنون فرمائیں

(۱) نام معہ ولدیت و پورا پتہ (۲) قومیت و خاندانی پیشہ (۳) عمر (۴) تعلیمی قابلیت (۵) عملی تجربہ اگر ہو (۶) قد وزن۔ ناپ۔ چھاتی

(۷) دینی کوائف:۔ ا۔ تاریخ بیعت۔ ب۔ اخلاقی حالت ج۔ خدمات سلسلہ د۔ تصدیق امیر یا پریذیڈنٹ صاحب مقامی جماعت

قائم مقام ناظر امور عامہ ربوہ

اعلان

صدر انجمن احمدیہ بکفالت جائداد بطور قرضہ تجارتی کچھ روپیہ لینا چاہتی ہے اس موقعہ پر جو صاحب استطاعت احباب روپیہ لگانا چاہیں۔ وہ روپیہ کی مقدار اور تاریخ ادائیگی سے اطلاع فرمائیں؀

— ناظر بیت المال ربوہ —

فکر و نظر

خورشید احمد

زمانہ جاہلیت کا نقشہ ــــ

ہمارے قومی شاعر حالی مرحوم نے اپنی مسدس میں زمانہ جاہلیت کا نقشہ یوں کھینچا ہے:۔

کہیں تھا مویشی چرانے پہ جھگڑا
کہیں پہلے گھوڑا بڑھانے پہ جھگڑا
لب جو کہیں آنے جانے پہ جھگڑا
کہیں پانی پینے پلانے پہ جھگڑا
یونہی روز ہوتی تھی تکرار ان کی
یونہی چلتی رہتی تھی تلوار ان کی

اب ذرا اپنے ہی ملک کی ذیل کی خبریں ملاحظہ کیجئے۔ جو کراچی کے اخبار "جنگ" (۲۳ر مارچ) سے لی گئی ہیں۔

"مردان ۲۱ر مارچ معلوم ہوا ہے کہ یہاں پر بمبیر خوگر ملز مردان میں ایک اٹھنی کے جھگڑے پر بلوہ ہوگیا جس کے نتیجہ کے طور پر ۱۶ افراد زخمی ہوئے۔ پستول کا آزادانہ استعمال کیا گیا"

(۲) "مرغ کے معاملہ پر لڑائی۔" اوکاڑہ ۲۱ر مارچ۔ یہاں سے ایک فساد کی خبر موصول ہوئی ہے جس کے واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں۔ کہ دو بھائیوں میں مرغ کے معاملہ پر جھگڑا ہوگیا۔ دونوں کے کئی حامی بھی میدان میں آ گئے۔ جس کے نتیجہ میں بلوہ کی صورت بن گئی۔ جس میں فریقین کے کئی آدمی مجروح ہوئے"۔

فرمایئے! حالی نے زمانہ جاہلیت کا جو نقشہ پیش کیا تھا۔ کیا یہ خبریں اس سے کسی بات میں کم ہیں؟ ایک درد مند دل رکھنے والا مسلمان اس حالت کو دیکھ کر طبعاً تکلیف اور دکھ محسوس کرتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اسلام کی حقانیت اور مخبر صادق حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر اس کا یقین اور بھی محکم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ یہ محسوس کرتا ہے۔ کہ وہ پیشگوئی آج حرف بحرف پوری ہو رہی ہے۔ جو آخری زمانہ کے متعلق حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی:

کاش ہم ان سے سبق سیکھیں! ــــ

نیاسا لینڈ کے دارالحکومت زومبا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"یہاں سے دو میل کے فاصلہ پر عیسائیوں کا ایک مشن ہاؤس ہے جس کے پادریوں نے اپنے فرصت کے اوقات میں ایک برقابی سٹیشن بنا کر مکمل کر لیا ہے۔ انہوں نے ایک بجلی گھر بنایا۔ دریائے لیکا ماننگا کے آرپار ایک بند باندھا۔ پون میل لمبی ایک نہر کھودی۔ یہ پورا منصوبہ جس کی تکمیل دس سال میں ہوسکی پادریوں کے ایک ایسے گروہ نے مکمل کیا۔ جسے انجینئرنگ یا تعمیر کا کوئی سابقہ تجربہ نہیں تھا"۔

(روزنامہ جنگ ۲۲ر مارچ ۱۹۵۵ء)

یہ ہیں ترقی کرنے والی قوموں کے عملی نمونے! کاش ہم ان سے سبق سیکھیں! ہمارے ہاں فرصت کے اوقات کا تو خیر ذکر ہی کیا۔ اپنے مفوضہ فرائض کو ہی اگر دیانتداری اور محنت سے سرانجام دے لیا جائے۔ تو بڑی بات سمجھی جاتی ہے۔ اور پھر وہ طبقے جو مذہباً واجب الاحترام سمجھے جاتے ہیں۔ وہ تو اپنے ہاتھ سے کوئی کام کرنا ہی بالعموم اپنے علم و فضل اور زہد و اتقا کی توہین سمجھتے ہیں۔

یہ نہیں کہ ایسے نمونے ہماری قومی و ملی تاریخ میں ناپید ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور اسلام کی نشأۃ اولےٰ کے دور میں ایک سے ایک بڑھ کر درخشاں مثالیں اس ضمن میں موجود ہیں۔ لیکن یہی تو مقام تاسف ہے کہ غیر ان مثالوں کو اپنا رہے ہیں۔ اور اپنے ان پر عمل کرنے کی بجائے سٹیجوں اور ممبروں پر کھڑے ہو کر فخر و مباہات کے ساتھ ان کا ذکر کرنا ہی انتہا کمال سمجھتے ہیں۔

نظام اسلامی کے قیام کا طریق ــــ

قیام پاکستان سے قبل جماعت اسلامی اپنا مسلک یہ ظاہر کیا کرتی تھی۔

"حکومت کا نظام اجتماعی زندگی میں بڑی گہری جڑیں رکھتا ہے۔ جب تک اجتماعی زندگی میں تغیر واقع نہ ہو۔ کسی مصنوعی تدبیر سے نظام حکومت میں کوئی تغیر نہیں کیا جا سکتا"

(مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش از مولانا مودودی)

(ملا) "اگر آپ فی الواقعہ نظام اسلامی کے قیام کے خواہاں ہیں۔ تو پہلے اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کے دلوں کو بدلئے۔ وہ دل ان جسموں کو بدلیں گے۔ جن میں وہ دھڑک رہے ہوں گے۔ پھر وہ اجسام اپنے گھروں خاندانوں بستیوں اور شہروں کو بدلیں گے۔ جن میں وہ رہتے ہوں گے۔ . . . . تا آنکہ وہ ایک ایسی سوسائٹی اور جماعت بن جائیں گے۔ کہ ان کے اندر کسی دوسرے نظریۂ زندگی کا عملاً چلنا محال اور ناممکن ہو جائے گا۔ اور وہ نظام اسلامی وجود میں آ جائے گا۔ جس کی ہر چیز اسلامی اور ہر جز سرتاپا اسلام ہوگا۔ اسلامی نظام ہمیشہ اسی طریق سے قائم ہوا ہے۔ اور اگر آئندہ کبھی ہوگا۔ تو اسی طرح ہوگا"

(روئداد جماعت اسلامی حصہ پنجم)

ہم نظام اسلامی کے قیام کے مندرجہ بالا طریق کی لفظ بلفظ تائید کرتے ہیں۔ یہی وہ مسلک ہے جس پر جماعت احمدیہ شروع دن سے کاربند ہے۔

مادیت کا اعتراف شکست ــــ

امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے ری پبلکن پارٹی کی قومی کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

"دنیا میں امن۔ اطمینان اور فارغ البالی کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ کہ سیاسی جماعتیں بھی مادیت کی بجائے روحانیت سے راہنمائی حاصل کریں"۔

(نوائے وقت ۲۳ر فروری ۱۹۵۵ء)

مادیت کا اس سے بڑھ کر اعتراف شکست اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ مادی لحاظ سے دنیا کے انتہائی ترقی یافتہ ملک کا سب سے بڑا لیڈر اور سربراہ بھی آج روحانیت کی راہنمائی کی ضرورت محسوس کرنے لگا ہے!

وہ مغرب زدہ اصحاب جو روحانیت کو دقیانوسی اور زمانہ جہالت کا ایک نظریہ قرار دیتے ہیں۔ اور مغرب کی مادیت کی اندھا دھند تقلید کو ہی ترقی کی معراج تصور کرتے ہیں۔ کیا وہ مادیت کے ایک بہت بڑے راہنما کے اس بیان سے کچھ سبق حاصل کریں گے۔

انگریز سے تعاون اور حالی مرحوم ــــ

"حالی نے جس وطن میں زندگی شروع کی وہ زیادہ سے زیادہ ایک جغرافیائی تصور تھا۔ اس کے باشندوں میں نہ کوئی اتحاد مقاصد تھا نہ یکجہتی اغراض۔ نہ کوئی مشترک مطمح نظر تھا نہ کوئی سیاسی تنظیم۔ حالی کے نسل کے لوگوں کا کام پہلے تو وطن کو وجود میں لانا تھا۔ کہ جب محفل میں آئے تو محفل ہی درہم برہم ہو چکی تھی۔ انحطاط و انتشار کے آثار دو قرنوں سے موجود تھے۔ پر ۱۸۵۷ء کے انقلاب نے بساط ہی الٹ دی۔ مدت کے فتنہ و فساد کی مصیبت کے بعد امن و آشتی کا منہ دیکھا۔ تو اس سے کیوں متاثر نہ ہوتے . . . . . حالی نے بھی اپنے مرشد سید احمد خان اور دوسرے ممتاز ساتھیوں کی طرح انگریزی تسلط کو اچھی نظر سے دیکھا۔ اسی لئے اس پر اطمینان کا اظہار کیا اور اسی وجہ سے اس کے ساتھ تعاون کی تلقین کی"

(فن تنقید اور تنقیدیں ص۱۳۴-۱۳۵)

مندرجہ بالا اقتباس ڈاکٹر ذاکر حسین ایم۔ اے (علیگ) پی۔ ایچ۔ ڈی (برلن) کے ایک مقالہ کا ہے جو انہوں نے یوم حالی کی تقریب پر "حالی ایک محب وطن کی حیثیت سے" کے موضوع پر پڑھا۔ فاضل مقالہ نگار نے ان سطور میں اس فضا اور ماحول پر روشنی ڈالی ہے۔ جس میں ہمارے عظیم قومی شاعر حالی نے زندگی شروع کی۔ اور بتایا ہے۔ کہ جب ۱۸۵۷ء کے انقلاب نے بساط ہی الٹ دی اور مدت کے فتنہ فساد کی مصیبت کے بعد امن و آشتی کا منہ دیکھا۔ تو اس سے متاثر ہونا قدرتی اور طبعی امر تھا۔ اور یہی وجہ ہے کہ "حالی نے بھی اپنے مرشد سید احمد خان اور دوسرے ممتاز ساتھیوں کی طرح "انگریزی تسلط پر" اطمینان کا اظہار کیا۔ اور اسی وجہ سے اس کے ساتھ تعاون کی تلقین کی"۔

یہ حوالہ بتاتا ہے کہ حالی ایسے محب اسلام اور محب وطن نے اس وقت جو پالیسی اختیار کی در حقیقت وہی اس وقت اسلام کے لئے اور قومی و ملی مفاد کے لئے موزوں اور مناسب تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت کے دیگر قومی راہنماؤں اور بزرگان دین کا طریق عمل بھی یہی تھا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

اپریل ۱۹۵۵ء کا دوسرا ہفتہ شروع ہو چکا ہے۔ مگر ابھی تک ماہ مارچ کی رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔ جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں۔ اور ماہ مارچ ۱۹۵۵ء کی مساعی کی رپورٹیں جلد تر بھجوا دیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ذلّت میں عزّت اور امتیاز کا نشان

"یہ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کی غیرت کبھی تقاضا نہیں کرتی۔ کہ اس کو ایسی حالت میں چھوڑے۔ کہ وہ ذلیل ہو کر پیسا جاوے۔ نہیں بلکہ وہ خود وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ اپنے اس بندہ کو بھی ایک فرد اور وحدہٗ لاشریک بنا دیتا ہے۔ دنیا کے تختہ پر کوئی انسان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ہر طرف سے اس پر حملے ہوتے ہیں۔ اور ہر حملہ کرنے والا اس کی طاقت کے اندازہ سے بے خبر ہو کر جانتا ہے۔ کہ میں اسے تباہ کر ڈالوں گا۔ لیکن آخر اس کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اس کا بچ نکلنا انسانی طاقت سے باہر کسی قوت کا کام ہے۔ کیونکہ اگر اسے پہلے سے یہ علم ہوتا۔ تو وہ حملہ بھی نہ کرتا۔ پس وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے حضور ایک تقرب حاصل کرتے ہیں۔ اور دنیا میں اس کے وجود اور ہستی پر ایک نشان ہوتے ہیں۔ بظاہر اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ ہر ایک مخالف اپنے خیال میں یہ سمجھتا ہے کہ کہ میرے مقابلہ میں یہ بچ نہیں سکتا۔ کیونکہ ہر قسم کی تدبیر اور کوشش کے نتائج اسے یہیں تک پہنچاتے ہیں۔ لیکن جب وہ اس زد میں سے ایک عزت اور احترام کے ساتھ اور سلامتی سے نکلتا ہے۔ تو ایک دم کے لئے تو اسے حیران ہونا پڑتا ہے۔ کہ اگر انسانی طاقت کا ہی کام تھا۔ تو اس کا بچنا محال تھا۔ لیکن اب اس کا صحیح سلامت رہنا انسان کا نہیں بلکہ خدا کا کام ہے۔

پس اس سے معلوم ہوا کہ مقربان بارگاہ الٰہی پر جو مخالفانہ حملے ہوتے ہیں۔ وہ کیوں ہوتے ہیں؟ معرفت کے کوچہ سے بے خبر لوگ ایسی مخالفتوں کو ایک ذلّت سمجھتے ہیں۔ مگر ان کو کیا خبر ہوتی ہے۔ کہ اس ذلت میں ان کے لئے ایک عزّت اور امتیاز نکلتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے وجود اور ہستی پر ایک نشان ہوتا ہے۔ اسی لئے یہ وجود آیات اللہ کہلاتے ہیں۔

غرض ہم جو اشتہار دے دے کر لوگوں کو بلاتے ہیں۔ تو ہماری یہی آرزو ہے کہ ان کو اسی خدا کا پتہ دیں۔ جسے ہم نے پایا اور دیکھا ہے۔ اور وہ اقرب راہ بتلائیں۔ جس سے انسان جلد باخدا ہو جاتا ہے۔ پس ہمارے خیال میں قصہ کہانی سے کوئی معرفت اور گیان ترقی نہیں پا سکتا۔ جب تک کہ خود عملی حالت سے انسان نہ دیکھے۔ اور یہ بدوں اس راہ کے جو ہماری راہ ہے میسر نہیں۔ اور اس راہ کے لئے ایسی صعوبتوں اور مشقتوں کی ضرورت نہیں۔ یہاں دل بکار ہے خدا تعالیٰ کی نگاہ دل پر پڑتی ہے۔ اور جس دل میں محبت اور عشق ہو۔ اس کو مُورتی سے کیا غرض؟"

(ملفوظات)

فری ٹاؤن (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

اسلام کی کھلی فتح۔ نئے آنیوالے مبلغین اسلام کے اعزاز میں دعوت

(از مکرم مولوی محمدؐ ابراہیم صاحب خلیل مبلغ اسلام مقیم فری ٹاؤن)

(بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

فری ٹاؤن مغربی افریقہ کا مشہور شہر اور بندرگاہ ہے۔ سیرالیون کا دارالخلافہ ہے۔ یہاں کوئی یکصد بڑے بڑے گرجے اور بیشمار مشن اور کنونٹ اور سکول و کالج ہیں مسلمانوں کی آبادی عیسائیوں سے زیادہ ہے۔ لیکن صرف دس مسجدیں ہیں۔ مسیحیوں کے کوئی نصف درجن اخبارات یہاں سے شائع ہوتے ہیں سب سے مشہور اخبار ڈیلی میل ہے۔ اس اخبار کے کوئی ایک درجن رپورٹرز ہیں۔ مالک یہودی ہے۔ ایک رپورٹر امریکہ اور لائبیریا دس سال رہ کر حال ہی میں یہاں آیا ہے۔ اس کے ساتھ بندہ کی کئی دفعہ مذہبی گفتگو ہوئی۔ خصوصاً وفاتِ مسیحؑ کے متعلق میں نے اس کو برٹش انسائیکلوپیڈیا جلد ۱۳ کا حوالہ دیا۔ اسی دن وہ برٹش کونسل لائبریری میں گیا۔ اور مسیحؑ کے تینوں فوٹو اور سارا حال خود مطالعہ کر کے آیا۔ بندہ کی طرف سے اخبار ڈیلی میل $\frac{3}{55}$ ۱۲ میں ایک مختصر مضمون شائع ہو چکا ہے جس کا ملخص یہ ہے۔ امام خلیل نے ایک مسلم جلسہ میں جو کہ ۵ گوری سٹریٹ فری ٹاؤن میں ہوا۔ کہا کہ مسیح صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے۔ جیسا کہ مسیحی کہتے ہیں۔ بلکہ ۱۲۰ سال کی عمر میں سری نگر کشمیر ہند میں فوت ہوئے ہیں۔ بہت سے حوالوں کے علاوہ اس نے انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا کا حوالہ بھی دیا کہ مسیح ہرگز صلیب پر بری موت نہیں مرے۔ اس نے سارے مسیحیوں کو اس مسئلہ پر گفتگو کرنے کے لئے دعوت دی۔ یہ جلسہ بہت سے احمدی مسلمانوں نے توجہ سے سنا۔"

یہ مضمون بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مسیحیوں کی نظر سے گذرا۔ رپورٹر ہر روز رات میرے پاس آکر کتب کا بغور مطالعہ کرتا رہا۔ اور اس نے بتایا۔ کہ بشپ نے اور بہت سے مسیحیوں نے مضامین بھیجے۔ لیکن اس اصلی بات کو چھوا تک نہیں بیٹ $\frac{3}{55}$ ۱۶ کو ایک حصہ شائع ہوا ہے۔ اس کا ملخص یہ ہے۔ "مذہبی بردباری کی یہ کیا گفتگو ہے؟! ہر ایک شخص اپنے مذہب کو پاک سمجھتا ہے۔ ہم کو خوشی ہے کہ مسلم لڑکے مسیحی لڑکیاں۔ اور مسلم لڑکیاں مسیحی لڑکوں سے یہاں عام شادیاں کرتی ہیں۔ شادی سے پہلے مسلم کو گرجے میں لیجا کر بپتسمہ دیا جاتا ہے اور شادی سے پہلے مسیحی لڑکے مسلم نام سے پکارے جاتے ہیں۔ یہ ملک کی ترقی کے لئے عمدہ فال ہے۔ لہذا معلم خلیل کو یہ نہیں چاہیئے۔ کہ دنیا کو تبلائے۔ کہ ہم مسلمان ہی بردبار ہیں۔ ٹالرنس کیا ہے؟ (۱) اتوار کو جب ہم گرجا کر رہے ہوتے ہیں۔ تو مسلم لڑکے ہمارے گرجوں کے اردگرد گاتے سیٹیاں بجاتے پھرتے ہیں۔ اور ہماری مذہبی عبادت کو خراب کرتے ہیں۔ (۲) کیا وہ (خلیل) کوئی مثال پیش کر سکتا ہے۔ جبکہ مسلم کو گرجے سے نکال دیا گیا ہو۔ لیکن مسیحی اگر جوتا اتار کر مسجد میں نہ داخل ہو۔ تو اس کو نکال دیتے ہیں۔ خلیل نے لکھا ہے۔ کہ مسیح صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے۔ یہ اس نے ہم کو چیلنج کیا ہے۔ ثبوت مانگتے ہیں۔ اگر مسٹر خلیل یہاں اس لئے آئے ہیں۔ تو بہتر ہے وہ کوئی اور رستہ پکڑیں۔ اس کو اپنا مذہب پیارا ہے۔ ہم کو اپنا۔ اس کے دلائل اور طاقت اور اصولوں سے ہم اپنے خدا مسیحؑ سے منہ ہرگز نہیں موڑ سکتے۔ ہم بہت شوق سے اس انتظار میں ہیں۔ کہ ہمارے سارے مذہبی لیڈر اور رہنما اکٹھے ہو کر اس بات کا جواب دیں۔ تاکہ آئندہ کے لئے خلیل اس بات کا اعادہ نہ کر سکے۔ مسٹر خلیل ہم بہت بردبار ہیں۔" ایس۔ ایم بیلسن تھارپ فری ٹاؤن۔

اس خط کو پڑھ کر ایک مسیحی نے ایڈیٹر ڈیلی میل کو لمبا خط لکھا۔ کہ خلیل کے چیلنج کی طرف تو توجہ نہیں کی گئی۔ اور ادھر اُدھر کی باتیں لکھ کر ٹال دیا گیا ہے۔ جس کا افسوس ہے۔ ہمارے ایک احمدی بھائی مسٹر ابراہیم کوکر سکرٹری نے بھی عمدہ جواب بطور خط لکھ کر رپورٹر کو دیا۔ لیکن افسوس کہ ہر دو خطوط شائع نہ ہوئے۔ قارئین اخبار الفضل خود اندازہ لگالیں۔ کہ مسیحیت کو کیسے شکست فاش ہوئی۔ اور اسلام اور احمدیت کا کس قدر بول بالا ہوا۔ کوئی مقابل پر نہیں آیا۔ اور انشاء اللہ قیامت تک کوئی ہمارے دلائل اور براہین قاطعہ کو نہیں توڑ سکے گا۔ جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کی غرض ہی کسر الصلیب تھی۔ سو وہ دن بہت نزدیک ہیں۔ جبکہ تمام دنیا میں صرف ایک خدائے وحدہٗ لاشریک کی پوجا ہوگی۔ ایک ہی دین دین الاسلام ہوگا۔ ایک ہی کتاب ہوگی۔ اور ایک ہی نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم افضل الانبیاء کی اور اس کے کامل غلام کی تابعداری کرنا سارے جہان کا فخر ہوگا۔ اے خدا تو ایسا جلد کر۔ آمین۔

$\frac{3}{55}$ ۱۸ ربوہ سے تین مبلغ صاحبان یہاں تشریف لائے۔ ہم جہاز ہی میں جاکر ملے۔ وہاں ڈیلی میل کے رپورٹر نے ان کے حالات لکھے اور ہم پانچ مبلغوں کا وہاں ہی گروپ فوٹو لیا گیا۔ جو کہ $\frac{3}{55}$ ۲۱ ڈیلی میل کے صفحہ ۶ پر نمایاں طور پر شائع ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک

رات کو تین نئے مبلغین کے اعزاز میں مسجد احمدیہ فری ٹاؤن میں خوش آمدید کا جلسہ کیا گیا۔ سب سے پہلے احمدیہ سکول کے ایک بچہ نے زبانی تلاوت قرآن کریم کی۔ پھر بندہ نے تقریر کی۔ اور سب کو خوش آمدید کہا۔ میرے بعد چار احمدیوں دو مقامی مسیحیوں اور دو مالکیوں نے بھی اور مولوی محمدؐ صدیق صاحب فاضل نے بھی تقریر کی ایک مسیحی مسٹر ولیم نے کہا۔ کہ میں سنیچر عشرہ تک ربوہ حضور انور کی زیارت کے لئے جا رہا ہوں۔ رپورٹر مذکور نے کہا۔ کہ میں مسیحی ہوں۔ لیکن میری اب خلیل سے بہت سی کتب مطالعہ کرنے اور تبادلہ خیالات کرنے سے پوری پوری تسلی ہو گئی ہے۔ کہ اسلام مسیحیت سے بدرجہا بہتر ہے۔ ایک دوست نے کہا کہ میں ایک سال سے مسیحیت سے تائب ہو کر مسلمان ہوا ہوں۔ اور اسلام کی تعلیم کو مسیحیت کی ناقابل عمل تعلیم سے بدرجہا بہتر اور عمدہ خیال کرتا ہوں۔ مسٹر عبداللہ بٹ مسلم رئیس نے کہا۔ کہ احمدی مبلغوں کو چاہیئے۔ کہ ساری کوشش اس کام کے لئے نہ صرف کر دیں۔ کہ مسلمانوں کو احمدی بنایا جائے۔ بلکہ مسلموں کو ہر قسم کے فوائد پہنچائے جائیں۔ جس کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی تھی۔ پہلے خلیل اختر صاحب نے شکریہ ادا کیا۔ پھر قاضی مبارک احمدؐ صاحب نے تقریر کی۔ پھر مولوی محمود احمدؐ صاحب نے تقریر کی۔ آخر پر بندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کرائی لبعدہٗ جلسہ ختم ہوا۔ احباب ہمارے مشن کی کامیابی و ترقی کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

محمدؐ ابراہیم خلیل عفی عنہ مبلغ فری ٹاؤن

درخواست دعاء

محمدؐ لطیف صاحب عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ بشیر احمدؐ ربوہ

انڈونیشیا میں ہونیوالی افریشیائی کانفرنس پر ایک نظر

۱۸ اپریل کو بینڈونگ میں افریشیائی کانفرنس میں دنیا کی نصف سے زائد آبادی کے نمائندے جمع ہوں گے۔ کانفرنس کے پانچ داعی ممالک برما، لنکا، ہندوستان، انڈونیشیا اور پاکستان کے علاوہ ۲۴ دوسرے ممالک اس کانفرنس میں شریک ہو رہے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) افغانستان (۲) کمبوڈیا (۳) چین (۴) مصر (۵) حبشہ (۶) گولڈ کوسٹ (۷) ایران (۸) عراق (۹) جاپان (۱۰) اردن (۱۱) لاؤس (۱۲) لبنان (۱۳) لائبیریا (۱۴) لیبیا (۱۵) نیپال (۱۶) فلپائنز (۱۷) سعودی عرب (۱۸) سوڈان (۱۹) شام (۲۰) تھائی لینڈ (۲۱) ترکی (۲۲) ویٹ نام (شمالی) (۲۳) ویٹ نام (جنوبی) اور (۲۴) یمن۔

ان تمام ممالک کا رقبہ ایک کروڑ ۶۴ لاکھ ۲۹ ہزار مربع میل اور آبادی ایک ارب ۴۰ کروڑ ہے۔ بحر اوقیانوس سے بحر الکاہل تک آب و ہوا کے لحاظ سے مختلف خطوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ ممالک جہاں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ بہت سی تہذیبوں اور دینوں کی نمائندگی کرتے ہیں ان میں بہت سے وہ ممالک بھی شامل ہیں جو ابھی پس ماندہ ہیں اور جنہیں آزادی حاصل کئے زیادہ عرصہ نہیں گذرا۔ ان ممالک کا ایک جگہ جمع ہونا جیسا کہ ہمارے وزیر اعظم نے کہا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہ کانفرنس اس بات کی نشانی ہے کہ اب ایشیاء اور افریقہ متحد ہو کر سامنے آ رہے ہیں۔

اس قسم کی کانفرنس کا تخیل وزیر اعظم انڈونیشیا نے سنہ ۱۹۵۴ء میں اسوقت پیش کیا تھا۔ جب پہلی کولمبو کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا تھا اس میٹنگ میں وزرائے اعظم نے افریشیائی قوموں کی ایک کانفرنس بلانے کے سوال پر غور کیا اور اس تجویز کی حمایت کی کہ انڈونیشیا اس کا انتظام کریں۔

۲۹ دسمبر ۱۹۵۴ء کو وزیر اعظم برما، لنکا انڈونیشیا اور پاکستان نے بوگور میں طے کیا کہ افریشیائی کانفرنس کا انعقاد اپریل میں بینڈونگ میں ہو جس ۲۵ ممالک کو شرکت کی دعوت دی جائے کانفرنس کے چند خاص مقاصد کا اعلان کیا گیا۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

الف ایشیاء اور افریقہ کے ممالک میں اشتراک و تعاون کا جذبہ پیدا کرنا۔ ان کے مشترکہ سعادت کے لئے کام کرنا اور ان کے درمیان دوستی اور ہمسایہ تعلقات قائم کرنا اور انہیں مضبوط و مستحکم بنانا۔

ب۔ نمائندہ ممالک کے سماجی، اقتصادی اور ثقافتی مسائل اور تعلقات پر غور کرنا۔

(ج) ایشیائی اور افریقی عوام سے متعلق خصوصی مسائل مثلاً ان مسائل پر غور کرنا جو ان کی خود مختاری اور قومیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

(د) آج کے حالات میں ایشیاء اور افریقہ اور وہاں کے عوام کی صورت حالات پر غور کرنا اور یہ دیکھنا کہ عالمی امن اور اشتراک تعاون کو مستحکم کرنے کے لئے وہ کیا امداد دے سکتے ہیں۔ دعوت نامے جاری کرنے سے قبل اس امر کی وضاحت کر دی گئی کہ کانفرنس میں کسی ملک کی شرکت اس کے درجہ یا اس کے نظریہ کے معاملہ میں اثر انداز نہیں ہوگی، بلکہ اس کا مفہوم صرف یہ ہوگا کہ جس ملک کو دعوت دی گئی ہے۔ وہ کانفرنس کے مقاصد سے عمومی طور پر متفق ہے۔ وزرائے اعظم کا ذہن اس معاملہ میں بالکل صاف تھا کہ کسی ملک کے طرز حکومت یا اس کے طرز زندگی میں کسی دوسرے ملک کی طرف سے کسی قسم کی مداخلت نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر کانفرنس میں کسی ایک یا ایک سے زیادہ شریک ممالک کی طرف سے کسی نظریہ کا اظہار کیا گیا تو دوسرا اس نظریہ کے لئے اپنے آپ کو پابند نہیں سمجھے گا یا یہ نہیں سمجھا جائے گا کہ اس نے یہ نظریہ تسلیم کر لیا ہے تا وقتیکہ موخر الذکر اس قسم کی خواہش کا اظہار نہ کرے۔

وزرائے اعظم نے اس امر کی بھی وضاحت کر دی۔ کہ کانفرنس کی ممبری کے سلسلہ میں کوئی مخصوص اسکیم ان کے ذہن میں نہیں اور نہ وہ اس قسم کی خواہش رکھتے ہیں کہ کانفرنس میں شریک ہونے والے ممالک اپنے آپ کو کسی علاقائی بلاک میں منظم کر لیں۔

کانفرنس کے عام مقاصد کے علاوہ بوگور میں اس کانفرنس کا ایجنڈا بھی تیار کیا گیا۔ اور تمام شریک ہونے والے ممالک سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تجاویز پیش کریں کہ کن مسائل پر کانفرنس میں بحث کی جائے۔ کانفرنس خود بینڈونگ میں اپنا ایجنڈا تیار کرے گی۔

ظاہر ہے کہ اس قسم کی کانفرنس میں ان مسائل پر غور کرنا مشکل ہے جو کانفرنس میں شریک ممالک کے درمیان باعث نزاع ہیں

اس کانفرنس سے یہ بھی نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ کسی کے خلاف گروپ قائم کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد اس کے سوائے کچھ نہیں۔ کہ بقائے باہم کے لئے کوئی راستہ تلاش کیا جائے۔ یہ محض ایک تجربہ ہے۔ افریشیائی طاقتیں ایک جگہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں گی۔ کہ اقتصادی ثقافتی یا سیاسی میدان میں بھی اشتراک کے لئے کتنی گنجائش موجود ہے۔ پس یہ ایک ترقی پسندانہ اقدام ہے۔ صرف ایشیا ہی کے نقطۂ نظر سے نہیں بلکہ عالمی نقطۂ نظر سے بھی!

کانفرنس کے اخراجات مساوی طور پر وہ پانچ ممالک برما، لنکا، ہندوستان۔ انڈونیشیا اور پاکستان برداشت کریں گے جنہوں نے کانفرنس طلب کی ہے۔ پاکستانی وفد کی قیادت وزیر اعظم مسٹر محمد علی کریں گے

(اردو ڈائجسٹ)

رشوت اور ہڑتال کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ

رشوت دینا:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رشوت ہرگز نہیں دینی چاہیئے۔ یہ سخت گناہ ہے۔ مگر میں رشوت کی یہ تعریف کرتا ہوں کہ جس سے گورنمنٹ اور دوسرے لوگوں کے حقوق تلف کئے جائیں۔ میں اس سے سخت منع کرتا ہوں۔ لیکن ایسے طور پر کہ بطور نذرانہ ڈالی، اگر کسی کو دی جائے۔ جس سے کسی کے حقوق کا اتلاف مدنظر نہ ہو۔ بلکہ اپنی حق تلفی اور شر سے بچنا مقصود ہو۔ تو یہ میرے نزدیک منع نہیں۔ اور میں اس کا نام رشوت نہیں رکھتا کسی کے ظلم سے بچنے کو شریعت منع نہیں کرتی۔ بلکہ لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ فرمایا ہے۔" (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء)

رشوت اور ھدیہ میں فرق:۔ رشوت اور ہدیہ میں ہمیشہ تمیز چاہیئے۔ رشوت وہ مال ہے۔ جو کسی کی حق تلفی کے واسطے دیا یا لیا جائے۔ اور جو اگر کسی نے ہمارا ایک کام محنت سے کر دیا ہے۔ اور حق تلفی بھی کسی کی نہیں ہوئی۔ تو اس کو جو دیا جائے گا۔ وہ اس کی محنت کا معاوضہ ہے۔ (فتاوی احمدیہ جلد دوم ص ۱۰۳)

رشوت کے مال سے عمارت:۔ ایک صاحب نے سوال کیا کہ اگر ایک شخص تائب ہو تو اس کے پاس جو اول جائداد اور رشوت وغیرہ سے عمارت بنائی ہو۔ اس کا کیا حکم ہے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا:۔ شریعت کا حکم ہے کہ توبہ کرے۔ تو جس کا وہ حق ہے۔ وہ اس کو پہنچایا جائے۔ (فتاوی احمدیہ جلد دوم)

رشوت کا مال:۔ سوال:۔ رشوت ستانی سے اگر کسی نے مال جمع کیا ہوا ہو۔ اور پھر وہ اس سے توبہ کرے۔ تو اسے کیا کرنا چاہیئے۔ جواب:۔ ایسا مال جو رشوت ستانی سے لیا گیا ہے۔ جب توبہ کرے تو اس مال کو ان لوگوں کو جن سے لیا ہے۔ واپس کرے۔ اور اگر پتہ نہ لگے۔ تو پھر اسے صدقہ و خیرات کر دے۔ (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

ہڑتال کے متعلق:۔ سوال۔ ذکر تھا کہ سیالکوٹ کے نجار نے بہ سبب محصول چنگی جو زیادتی کے دوکانیں بند کر دی تھیں۔ اور چند روز کا نقصان اٹھا کر پھر خود بخود کھول دیں۔

جواب:۔ فرمایا۔ اس طرح کا طریق گورنمنٹ کی مخالفت میں برتنا ان کی بیوقوفی تھی۔ جس سے ان کو خود ہی باز آنا پڑا۔ محصول تو دراصل پبلک پر پڑتا ہے۔ آسمانی اسباب کے لحاظ سے جو جب کبھی قحط پڑتا ہے۔ تو تاجر لوگ نرخ بڑھا دیتے ہیں۔ تو اس وقت کیوں دوکانیں بند نہیں کر دیتے۔ (البدر ۲۴ ستمبر ۱۹۰۶ء)

موجودہ وقت میں بھی جب کہ ہمارے ملک میں اسلامی مملکت قائم ہے۔ کئی لوگ اپنے مطالبات منوانے کے لئے ایسے خلاف شرع یعنی ہڑتال وغیرہ کی صورت اختیار کرتے ہیں جو حکومت کی پریشانی کا موجب ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کہ اے لوگو اللہ اور رسول اور حکومت وقت کے احکام کی فرمانبرداری کرو۔ مگر یہاں حکومت کا مقابلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو اسلامی اصول کے خلاف ہے۔ بعض لوگ بھوک ہڑتال کرتے ہیں تا کہ ان کا مطالبہ منظور ہو جائے۔ اور ایسا کرنے سے خود کشی کی دھمکی دی جاتی ہے۔ جو اسلام میں جائز نہیں ہے مطالبات منوانے کے لئے ہڑتال وغیرہ کے طریق کی بجائے اگر معقولیت اور سنجیدگی سے افسران کے سامنے مطالبات رکھے جائیں۔ تو یہ بہتر طریق ہے۔ اور جائز بھی ہے۔ بمثل ھذا فلیعمل العاملون۔ (الفضل ۲۸ اگست ۱۹۵۲ء)

تقریب رخصتانہ و دعوت ولیمہ

ربوہ ۱۲ اپریل۔ آج بعد دوپہر محمد ...... صاحب نے اپنے بیٹے شریف احمد خاں کی دعوت ولیمہ دی۔ جس میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب نے شرکت فرمائی۔

شریف احمد صاحب کی شادی رشیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم جناب ڈاکٹر غلام غوث صاحب سے ہوئی اور ۱۱ اپریل کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں دیگر احباب کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی شرکت کی۔ اور دعا فرمائی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے۔

انیس سالہ بقایا اور مقامی سیکرٹری مال

مجلس مشاورت پر تشریف لانے والے بعض انیس ۱۹ سالہ حساب کے بقایا داران نے بتایا کہ ہم مقامی سیکرٹری مال کو بقایا دیکر ان سے رسید حاصل کر چکے ہیں۔ آپ کے دفتر میں کیوں بقایا ہے؟ تحقیق کرنے پر ثابت ہوا ہے کہ سیکرٹریان مال نے رقم ارسال کرتے وقت "بقایا انیس ۱۹ سالہ" کا لفظ نہ لکھا۔ بلکہ صرف "تحریک جدید" لکھا۔ اس وجہ سے بقایا کی رقم ان کے آئندہ سالوں کے حساب میں پڑ گئی اور بقایا قائم رہا۔ اور بقایا داران کو مقامی سیکرٹریان مال پر افسوس ہوا اور دفتر کے مطالبہ پر ان کو تکلیف ہوئی ہے۔ اس لئے سیکرٹری مال صاحبان تحریک جدید کا چندہ ارسال کرتے وقت اگر انیس سالہ حساب سے بقایا میں ادائیگی ہوئی ہے تو معطی کی رقم کے ساتھ "بقایا جات انیس ۱۹ سالہ" لکھیں اگر بقایا نہیں اور آئندہ کسی سال کی رقم ہے تو جس سال کی رقم ہے وہ لکھ دیں۔ صرف تحریک جدید کا لفظ کافی نہیں

مقامی سیکرٹری مال براہ مہربانی خاص توجہ سے رقوم اپنے ریکارڈ اور معطی کی تفصیل کے مطابق ارسال فرمایا کریں تا احباب کو تسلی رہے۔

وکیل المال تحریک جدید

پتہ مطلوب ہے

(۱) مسٹر محمد صدیق صاحب احمدی منتقل، مرودھارا بلڈنگ ریلوے روڈ لاہور کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر ہذا کو آگاہ فرمائیں اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

(۲) میاں عبدالکریم صاحب ولد میاں عبدالجلیل صاحب بھاگل پوری سابق درویش قادیان کا ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے ایڈریس سے آگاہ ہوں۔ وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں

ناظر بیت المال ربوہ

(۳) میاں احمد علی خاں پسر مولوی قاسم علی خاں صاحب مرحوم رام پوری جو کہ ہار ایسٹ روڈ ریکروٹنگ ڈپو لاہور ملازم تھے کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ دفتر ہذا کو آگاہ فرمائیں۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں

ناظر بیت المال ربوہ

ضروری اعلان

بعض رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ چندہ تحریک خاص اور چندہ سفر امریکہ و یورپ ایک ہی تحریک یا چندہ کے دو مختلف نام ہیں یعنی چندہ تحریک خاص میں چندہ سفر امریکہ و یورپ شامل ہے یہ درست نہیں ہے۔

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ تحریک خاص کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۵۳ء میں تین سال کیلئے جاری فرمایا تھا۔ اور موصی احباب کیلئے اس کی شرح دو پیسے فی روپیہ اور غیر موصیوں کیلئے ایک پیسہ فی روپیہ مقرر کرتے ہوئے حضور نے اس چندہ کو لازمی قرار دیا تھا۔ چندہ سفر امریکہ طوعی چندہ ہے جس کی تحریک خود احباب جماعت کی طرف سے مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء میں پیش ہوئی تھی۔ اس وقت اس خرچ کا اندازہ ۷۵۰۰۰ روپے لگایا گیا تھا جس کے پیش نظر جماعت نے کچھ نقد رقم ادا کی اور کچھ وعدہ جات لکھوائے۔ اس وقت تک اس میں کل وصولی ۱۴۳۲۸ روپے ہوئی ہے۔ اب بدلے ہوئے حالات کی وجہ سے سفر یورپ پر خرچ کا اندازہ دو لاکھ روپے سے بھی زائد لگایا گیا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کو اس تحریک کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے تاکہ یہ رقم جلد از جلد پوری ہو جائے۔ حضور نے اپنے پیغام ۱۳ مارچ ۱۹۵۵ء میں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان ضروری

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بر موقعہ مجلس مشاورت ۱۹۵۳ء فیصلہ فرمایا تھا کہ آئندہ تین سال کے لئے ہر موصی اپنے وصیت کے چندہ کے علاوہ اپنی آمد پر دو پیسے فی روپیہ اور ہر چندہ عام ادا کرنے والا چندہ عام کے علاوہ اپنی آمد پر ایک پیسہ فی روپیہ بطور لازمی چندہ ادا کرے جو "تحریک خاص" کی مد میں جمع ہو۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ اکثر سیکرٹریان مال "تحریک خاص" کی وصولی پورے طور پر نہیں کر رہے۔ جس کی وجہ سے ان کو بار بار یاد دہانی کرانی پڑتی ہے۔ تمام امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال و محصل صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ دوستوں پر اس چندہ کی اہمیت اچھی طرح واضح فرما کر باقاعدگی سے اس چندہ کی وصولی کا التزام فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال ربوہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

احباب جلد سے جلد "امانت خاص" میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں

مخلصین جماعت نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا "امانت خاص" کے بارہ میں ارشاد گرامی روزنامہ الفضل میں پڑھ لیا ہوگا۔ نظارت بیت المال کی طرف سے "فارم امانت خاص" بھی جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ عہدہ داران اور مخلصین جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس تحریک میں خود حصہ لے کر اور دیگر احباب کو تحریص دلا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ پُر کردہ فارم اور روپیہ "افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ" کے نام ارسال کیا جائے۔

ناظر بیت المال ربوہ

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے؟

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مقرر فرمائی ہیں:—

شق نمبر ۱ ملازمین احباب کیلئے۔
- ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ۔
- ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم۔

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کیلئے
- ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ر فی ایکڑ۔
- ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ر فی ایکڑ۔
- ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۸ر فی ایکڑ۔
- د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱ر فی ایکڑ

شق نمبر ۳ تاجروں کیلئے۔ بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے — ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع۔

شق نمبر ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کیلئے۔ — ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵ وکلاء ڈاکٹر صاحبان کے لئے
- ا۔ پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی کل آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔
- ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی۔

شق نمبر ۶ ٹھیکیدار اصحاب کیلئے۔ سال کے مجموعی منافع کا ایک فی صدی۔

شق نمبر ۷ لجنہ اماء اللہ — حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تریسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق نمبر ۸ خوشی کی تقاریب پر۔ یعنی نکاح۔ شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے! مسابقت فرمائیے اور جنت میں گھر بنائیے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) خاکسار کا بڑا لڑکا عبدالحفیظ امسال ایل۔ ایل۔ بی کا فائنل امتحان دے رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(عبدالرزاق احمدی مالک مجاہد کلاتھ ہاؤس چوک بازار ملتان شہر)

(۲) خاکسار کی بیوی بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

نذیر احمد ڈھوڈاوی کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ایٹمی توانائی کو پُرامن اغراض میں استعمال کیجئے

ویٹیکن ۱۴ اپریل۔ پوپ دواز دہم نے دنیا کے سیاستدانوں اور مدبرین پر زور دیا۔ کہ وہ ایٹم کو پُرامن مقاصد کے استعمال میں لانے کے لئے اپنی مساعی کو مرتکز کر دیں۔ اور ترقی پسندانہ تخفیف اسلحہ کے لئے کام کریں۔ ایسٹر کے موقعہ پر اپنے ایک پیام میں رومن کیتھولک چرچ کے اسقف اعظم نے ایک خاص دعائیہ پیغام روانہ کیا ہے۔ ایٹمی توانائی کو پُرامن اغراض میں استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پوپ دواز دہم نے دنیا کے سائنسدانوں پر زور دیا۔ کہ وہ پُرامن ایٹمی تحقیقات کو جاری رکھیں۔

پوپ نے دنیا کے سیاستدانوں کو دعا دی ہے۔ تاکہ وہ ایسے معاہدات کو معرض وجود میں لائیں۔ جو امن کے ضامن ہوں۔ اور ترقی پسندانہ تخفیف اسلحہ کو فروغ دیں۔ تاکہ دنیا ایک نئی جنگ کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہے۔

یہ پیام دنیا کی ۲۷ نشر گاہوں سے نشر کیا گیا۔ دنیا میں غالباً امن کے سلسلہ میں سب سے بڑا اجتماع ادم میں ہوا۔ جہاں ویٹیکن میں ۵۰ لاکھ کیتھولک عقیدہ کے عیسائیوں نے شرکت کی۔ جہاں پاپائے مقدس دواز دہم نے دعا پڑھی۔

گائے کشی کے معاملہ میں پنڈت نہرو کی پالیسی

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ وزیر اعظم پنڈت نہرو نے مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن کے نام اپنے ایک مکتوب میں گائے کشی کے معاملہ میں اپنے نقطہ کی وضاحت کی ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں۔ کہ جہاں تک دودھ پینے والے مویشیوں کا تعلق ہے۔ گائے کشی جو بعض مقامات پر جاری ہے۔ اگرچہ پہلے کے مقابلہ میں بہت کم رو کی جانی چاہیئے۔ اور اس میں ان مخصوص حالات کی بناء پر اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ جو اس وقت ملک میں موجود ہیں۔ مویشی ملک کی بڑی دولت ہیں۔ چنانچہ میں اس سلسلہ میں ریاستی حکومتوں اور وزارت خوراک و زراعت کو لکھتا رہا ہوں۔ اور اس سلسلے میں بہت سے اقدامات کئے گئے ہیں۔ مسٹر نہرو نے اپنے مکتوب میں گائے کشی کے معاملہ میں تعمیری نقطہ نگاہ اختیار کرنے پر زور دیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ ملک کے مختلف حصوں کے مختلف حالات کا اندازہ لگائے بغیر پورے ملک کے لئے یکساں قانون بنا دینے سے بہت کچھ دشواریاں پیدا ہو جائیں گی۔ کل ہند سطح پر کوئی قانون اگر منظور کیا گیا۔ تو اس کا اطلاق شمال مغربی سرحدی پہاڑیوں اور قبائلی علاقوں میں بھی ہوگا۔ اس سے ہمارے لئے وہاں ایک بہت ہی نازک صورت حال پیدا ہو جائے گی۔ اس وقت بھی ہمارے لئے وہاں ایک نازک صورت حال کا سامنا ہے۔ اس لئے کہ قبائلی علاقہ کے لوگوں میں ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں ایک نعرہ یہ بھی لگایا جاتا ہے۔ کہ حکومت ہند قانون کے ذریعہ گائے کشی کو بند کر رہی ہے۔

ایک لاکھ بھارتی پاکستان آگئے

امرتسر ۱۴ اپریل۔ لاہور اور لائل پور میں بھارت اور پاکستان کے درمیان ہاکی میچ کے موقعہ پر مقامی حکام نے ایک لاکھ خاص ویزے جاری کرنے کے لئے کہا ہے۔

لندن ۱۳ اپریل۔ ملکہ الزبتھ کی پریوی کونسل میں کل رسمی طور پر سر انتھونی ایڈن نے برطانوی حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے حلف وفاداری اٹھالیا۔

میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے طلباء کے لئے ضروری ہدایات

لاہور ۱۴ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں عوام کی اطلاع کے لئے بتایا گیا ہے۔ کہ میٹرک انٹرمیڈیٹ اور ینٹیل اور پاکستانی زبانوں کے امتحانات منعقد کرنے کی ذمہ داری ثانوی تعلیمی بورڈ کو سونپ دی گئی ہے۔ اس لئے مذکورہ امتحانات کے بارے میں خط و کتابت رجسٹرار یا وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کی بجائے ثانوی تعلیمی بورڈ سے کی جانی چاہیئے۔

اقلیتوں کی نئی پارٹی قائم کرنے کی تجویز

لاہور ۱۴ اپریل۔ پنجاب اسمبلی کے رکن سی۔ ای گبن نے مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کی تمام اقلیتوں کے لئے ایک نئی جماعت کا قیام تجویز کیا ہے۔ جس کا نام پاکستان مائنوریٹیز ڈیموکریٹک پارٹی ہوگا۔

یوپی میں شہری زمینداریاں ختم کر دی جائیں گی

لکھنؤ ۱۴ اپریل۔ حکومت یو۔پی شہروں میں زمینداری ختم کرنے سے متعلق اپنے بل کو اسمبلی سے واپس لے رہی ہے۔ جو کچھ دن ہوئے پیش کیا گیا تھا۔ اس کے بجائے نظرثانی شدہ ایک دوسرا بل پیش کیا جائے گا ابتدائی بل ہی جو چیدہ کمیٹی کے سپرد کیا جا چکا ہے۔ معاوضہ کی بات پر شہری زمینداریوں کو ختم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ لیکن اس میں اصلاحات سے متعلق

مصر تمام اسلامی ملکوں سے دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے

نئی دہلی مصر کے وزیر اعظم لیفٹیننٹ کرنل جمال عبدالناصر کراچی سے بذریعہ طیارہ دہلی پہنچ گئے۔ پالم کے ہوائی اڈہ پر موصوف نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ حکومت پاکستان کے رہنماؤں سے ان کی بات چیت محض دوستانہ تھی اور اس کا مقصد مصر اور پاکستان کی دوستی کو مزید مستحکم کرنا تھا۔ موصوف نے یہ بھی کہا کہ ان میں مصر یا پاکستان کی خارجہ پالیسی کے متعلق کوئی خاص بات زیر بحث نہیں آئی۔

موصوف نے ایک سوال کے جواب میں یہ بھی بتایا کہ دہلی میں ان کے چار دن کے قیام کے دوران بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو سے جو بات چیت ہوگی وہ بھی بھارت اور مصر کے دوستانہ تعلقات کو مستحکم بنانے کے سلسلہ میں ہی ہوگی۔ پنڈت نہرو سے موصوف کی پہلی ملاقات کل شب ہوئی ہے۔

کرنل ناصر سے جب بھارت کے "پنج شیلا" (پرامن طور پر رہنے کے پانچ اصول) کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے بتلایا کہ میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ مجھے کل ہی یہ پانچ اصول بتائے گئے ہیں۔ لیکن مصر میں ہمارے اپنے انقلابی اصول ہیں جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ ایک اسلامی بلاک میں شامل ہونا پسند کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ مصر ایک مسلم ملک ہونے کی حیثیت سے تمام اسلامی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ ترکیہ اور پاکستان کے معاہدے کے متعلق انہوں نے صرف اتنا کہا "یہ بات پرانی ہو چکی ہے"

علاقائی دفاع کے متعلق انہوں نے یہ [illegible] اور مصر جن علاقائی دفاعی معاہدوں کی مخالفت کرتا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ دوسروں کے تسلط میں رہ چکا ہے اور اب وہ کسی طاقت کو اپنے اوپر مسلط ہونے نہیں دینا چاہتا۔

کراچی سے روانگی

قبل از یں کل صبح گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے کرنل ناصر کو گورنر جنرل ہاؤس میں پھولوں کا ہار پہناتے ہوئے کہا "خدا حافظ میرے بھائی" جس پر کرنل ناصر نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جیسا عظیم الشان خیر مقدم پاکستان میں میرا کیا گیا ہے میں اس کے لئے بیحد ممنون ہوں

ہوائی اڈہ پر وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی اور دوسرے وزراء۔ غیر ملکی سفراء اور اعلےٰ حکام نے کرنل ناصر کو پُرخلوص الوداع کہی۔

انڈیا آفس لائبریری کی تقسیم کا مسئلہ

نئی دہلی ۱۴ اپریل۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے وزرائے تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد اور کرنل عابد حسین ۲۵ اپریل کو یہاں ملاقات کر رہے ہیں تاکہ انڈیا آفس لائبریری کی تقسیم کے متعلق بات چیت کریں

کنچن جنگا۔ دھولگری اور گوری شنکر کی چوٹیاں سر کرنے کی کوششیں

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ امسال یورپی کوہ پیما پھر دنیا کی سب سے زیادہ بلند چوٹی کنچن جنگا اور دھولگری کو سر کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ ان میں ڈاکٹر چارلس ایونز جو ۱۹۵۲ء میں موئنٹ ایورسٹ کو سر کرنے والی مہم کے ایک رکن تھے اپنی پارٹی کے ہمراہ ۲۸۱۸ فٹ اونچی کنچن جنگا کی چوٹی کو فتح کرنے کے لئے سکیم کی طرف اطمینان بخش طور پر پیش قدمی کر رہے ہیں

سوئٹزرلینڈ اور جرمنی کے دس افراد پر مشتمل ایک مشترکہ کوہ پیما پارٹی ۲۷۹۵ فٹ اونچی دھولگیری کی چوٹی کو سر کرنے کے لئے نیپال کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس چوٹی کو سر کرنے کی کوشش جو پچھلے سال ارجنٹائن کی مہم کے رہنما لیفٹیننٹ فرانسس ہلاک ہو گئے تھے۔ انہیں چوٹیوں کو سر کرنے کے لئے ایک فرانسیسی مہم بھی سرگرم عمل ہے۔ اس کے رہنما جین فرانکو ہیں۔ یہ مہم ۲۷۷۹۰ فٹ بلند چوٹی مکالو کو سر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ خطرناک چوٹی پچھلے سال کیلیفورنیا کی کوہ پیما پارٹی سے سر نہیں ہو سکی تھی۔ برطانوی کوہ پیماؤں کی ایک اور جماعت مسٹر الفریڈ گریگر کی قیادت میں دوری سکر کی چوٹی پر چڑھنے کی کوشش کر رہی ہے یہ چوٹی ۲۳۴۵۷ فٹ بلند ہے اور اگر یہ سر نہ ہو سکی تو برطانوی مہم کے قائد وسطی نیپال کی ایک چوٹی ہمالچولی جو کہ ۲۴۰۰۰ فٹ اونچی ہے کو زیر نگیں کرنے کی کوشش کریں گے۔

نیپال حکام کا خیال ہے کہ جاپانی کوہ پیما بھی قسمت آزمائی کے لئے اپریل میں یہاں پہنچ رہے ہیں

فارموسا کے مسئلہ کا پُرامن حل تلاش کریں

شکاگو ۱۴ اپریل۔ مسٹر ایڈلائی سٹیونسن نے کل یہاں امریکہ اور اس کے حلیفوں پر زور دیا کہ وہ آبنائے فارموسا میں طاقت کے استعمال کی مذمت کرنے کے لئے ایک کھلے اعلان میں شریک ہوں۔ آپ نے کہا اس امر کا یقین کرنا کہ فارموسا میں طاقت کا استعمال نہیں ہوگا اس صورت میں حاصل ہو سکتا ہے کہ وہ تمام قومیں جن کی وفعت رائے فارموسا سے متعلق کسی بھی پالیسی کی کامیابی کیلئے ضروری ہے ایک مشترکہ موقف پر متفق ہو جائیں۔ مسٹر سٹیونسن نے امریکہ پر یہ بھی زور دیا کہ وہ سوویٹ روس کو دعوت دے کہ وہ کوریا اور فارموسا کے سوال پر اپنے موقف کا اعلان کرے

گورنر پنجاب نے عمارتیں حاصل کرنے کیلئے آرڈی نینس نافذ کر دیا

مالکانِ مکانات سے فراخ دلانہ سلوک کیا جائے گا

لاہور ۱۴ اپریل۔ گورنر پنجاب نے کل ایک آرڈی نینس جاری کیا ہے جس کے تحت حکومت مالکان مکانات سے کوئی بھی عمارت سرکاری استعمال کے لئے حاصل کر سکے گی۔ اس آرڈی نینس کے نفاذ کا مقصد یہ ہے کہ مغربی پاکستان کی حکومت کے قیام کے سلسلے میں سرکاری دفاتر اور عملہ کی رہائش کیلئے عمارتیں حاصل کی جا سکیں۔

یہ آرڈی ننس جس کا نام "ایکویزیشنگ آف اموایبل پراپرٹی آرڈی ننس" ہے تمام صوبے میں نافذ ہوگا۔ اس ہنگامی قانون میں اس بات کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے کہ مالکان املاک سے کرائے مرمت اور ٹیکسوں کے بارے میں نرم اور فراخدلانہ سلوک کیا جائے اگر حکومت اور مالکان املاک میں کرائے کے مسئلہ پر اختلاف رائے پیدا ہوا تو اس کے تصفیہ کے لئے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے منصب کے ثالث مقرر کئے جائیں گے جن کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں بھی اپیل کی جا سکے گی۔

آرڈی ننس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مالکان مکان سے اس قانون کے تحت حاصل کی ہوئی عمارت زیر استعمال مرمت کے اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔ نیز حکومت مالکوں کی مرضی کے بغیر عمارتوں میں کوئی توسیع تبدیلی یا اصلاح نہیں کرے گی اور اس مرمت کے اخراجات مالکوں سے وصول نہیں کئے جائیں گے۔

میر تالپور کی درخواست مسترد

کراچی ۱۴ اپریل۔ کل سندھ چیف کورٹ نے صوبائی اسمبلی کے سابق سپیکر میر غلام علی تالپور کی درخواست مسترد کر دی۔ ان کی درخواست میں یہ استدعا کی گئی تھی کہ انہیں اسمبلی کے سپیکر کی حیثیت سے اس عہدہ پر بحال کرنے کے لئے حکم جاری کیا جائے سندھ چیف کورٹ نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ عدالت حکمنامہ جاری کرنے کا کوئی اختیار نہیں رکھتی۔

کمیونسٹ چین کے خلاف برطانیہ کا احتجاج

ہانگ کانگ ۱۴ اپریل۔ ہندوستان کا جو طیارہ چینی وفد کو انڈونیشیا لے جاتے ہوئے سمندر میں جا گرا تھا اس طیارہ کے گراؤنڈ انجینئر اے۔ ایس کارنک نے بتایا ہے کہ طیارہ میں آگ لگ گئی تھی جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ اس طیارہ کے حادثہ میں صرف تین اشخاص زندہ بچے ہیں۔ حکومت کمیونسٹ چین نے یہ الزام عاید کیا تھا کہ طیارے کے حادثے کی ذمہ داری ہانگ کانگ اور برطانیہ کے حکام پر عاید ہوتی ہے۔ کل برطانیہ نے کمیونسٹ چین کے اس الزام پر شدید احتجاج کیا ہے۔ حکومت ہانگ کانگ نے بھی ایک اعلان میں بتایا ہے کہ حادثہ کسی تخریبی کارروائی کا نتیجہ نہیں۔

حادثات میں ۵۶ افراد ہلاک ۱۰۰ زخمی

پیرس ۱۴ اپریل۔ کل یہاں عبوری طور پر جن تعداد کا شمار کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ایسٹر کے موقع پر سڑکوں کے حادثات میں ۵۶ فرانسیسی مردوں اور عورتوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔

مشرقی جرمنی میں جاسوسوں کی گرفتاری

حکومت کی طرف سے برطانیہ اور امریکہ پر الزام

برلن ۱۴ اپریل۔ مشرقی جرمنی کی حکومت نے گذشتہ شب اعلان کیا کہ حفاظتی پولیس نے ۵۲۱ ایسے مبینہ جاسوس ایجنٹوں کو گرفتار کیا ہے جو مشرقی جرمنی میں برطانیہ اور امریکہ کی خفیہ سروسوں کے لئے کام کر رہے تھے۔

مشرقی جرمنی کی خبر رساں ایجنسی نے اس سلسلہ میں یہ بھی بتایا ہے کہ اس طرح خفیہ پولیس نے جاسوسوں اور دہشت انگیزوں کے متعدد گروہوں کو ختم کر دیا ہے۔

خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تحفظی پولیس نے ان ایجنٹوں سے امریکی ساخت کے ۱۹ ریڈیو ٹرانسمیٹرز۔ آتشیں اسلحہ۔ کارتوس۔ زہر۔ نقشے۔ جعلی پاسپورٹ اور دوسرا سازوسامان بھی چھینا ہے۔

اشاعت الفضل

(۱) مکرم شیخ محمد یوسف صاحب جنرل سیکرٹری لائلپور الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے کوشش کرتے رہتے ہیں۔ گذشتہ ماہ آپ نے الفضل کے تین خریدار مہیا کئے ہیں۔

(۲) مکرم بابو عبد الرحمٰن صاحب صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے دو خریدار مہیا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء دیگر احباب سے بھی اس بارہ میں ان کے تعاون کی ضرورت ہے۔

(مینیجر الفضل)

ہر ملک کے مسلمانوں کی امیدیں پاکستان سے وابستہ ہیں

اسلامی اخوت و یگانگت پر مصری وزراء کا اظہار خیال

کراچی ۱۴ اپریل۔ میجر صلاح سالم کرنل انوار السعادت اور دوسرے مصری رہنماؤں نے ریڈیو پاکستان کی غیر ملکی سروس کے نمائندے کے ساتھ اپنے انٹرویو کے دوران میں پاکستان کے ساتھ محبت و یگانگت کا اظہار کیا ہے۔ قومی رہنمائی کے وزیر میجر صلاح سالم نے کہا۔ پاکستان ہمارا بھائی ہے۔ اور یہاں آکر ہمیں دلی مسرت حاصل ہوئی ہے۔ یہاں کے ہر فرد نے ہمارا اخوت اور محبت کے جذبہ سے خیر مقدم کیا ہے۔ جس سے ہم بے انتہا متاثر ہوئے ہیں۔ یہ جذبہ ہمارے لئے نیا نہیں ہے۔ اس کا ماخذ اسلامی سپرٹ اور تعلیم ہے۔ جس نے ہمارے درمیان مضبوط ترین رشتے قائم کئے ہیں۔ وزیر مملکت اور مسلم کانفرنس کے سیکرٹری جنرل کرنل انوار السعادت نے کہا۔ میں اس موقع پر پاکستانی بھائیوں کے نام تہنیتی پیام بھیجنا چاہتا ہوں۔ جو اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت کو واپس لائے۔ اور روشنی محبت اور امن کے پیغام کو عام کرنے کے لئے ہماری مشترک جدوجہد میں شریک ہیں۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل مسٹر عبد الخالق حسونہ نے کہا۔ پاکستان میں پہلی بار آنے کا موقع ملنے پر مجھے بڑی مسرت ہے۔ میں یہاں آنے کا ہمیشہ بے انتہا متمنی رہا ہوں۔ کیونکہ یہ ملک عالم عرب کے ساتھ مضبوط رشتوں سے بندھا ہوا ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ امتداد زمانہ ان رشتوں کو اور زیادہ مضبوط کر دے گا۔

افغانستان کے نائب وزیر اعظم کا بیان

نئی دہلی ۱۴ اپریل۔ افغانستان کے نائب وزیر اعظم سردار نعیم خاں نے دہلی میں کہا ہے۔ ایک یونٹ کے منصوبہ سے میرے ملک کا کوئی سروکار نہیں۔ یاد رہے وزیر اعظم افغانستان سردار داؤد خاں نے حال ہی میں یہ اعلان کیا تھا۔ کہ حکومت پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ چنانچہ اس اعلان کے بعد ہی پاکستان کے خلاف اشتعال انگیزیوں کا لامتناہی سلسلہ شروع کیا گیا۔

دو اور ملزموں کی ضمانت پر رہائی

کوئٹہ ۱۴ اپریل۔ بلوچستان کے ایڈیشنل جوڈیشنل کمشنر نے راولپنڈی سازش کے دو ملزم سجاد ظہیر اور صادق خاں کو ضمانت پر رہا کر دیا۔ انہوں نے تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۴۹۸ کے تحت ضمانت پر رہائی کی درخواست دی تھی۔

حکومت ہنگری کا تختہ الٹنے کی سازش

ویانا ۱۴ اپریل۔ بڈاپسٹ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۵ افراد کو حکومت ہنگری کا تختہ الٹنے کی سازش کے جرم میں موت کی سزا دے دی گئی ہے۔ ایسے ہی دس دوسرے ملزموں کو پانچ سے ۱۴ برس تک قید کی سزائیں دی گئی ہیں۔

مری میں برف باری

حالیہ بارش کا اثر

راولپنڈی ۱۴ اپریل۔ حالیہ بارش کی وجہ سے راولپنڈی کا درجہ حرارت ۱۵ درجے گر چکا ہے۔ بارش رات سے شروع ہوئی۔ اور سارا دن برستی رہی۔ خیال ہے کہ آدھا انچ سے زیادہ بارش ہو چکی ہے۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ مری میں اچانک برفباری شروع ہو گئی ہے۔

نیویارک ۱۴ مارچ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ میں لبنان کے سفیر ڈاکٹر چارلس ملک۔ لندن روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں سے وہ انڈونیشیا میں افریقی ایشیائی کانفرنس میں شرکت کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے ماسکو کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے صرف اتنا کہا کہ اشتراکی چین کے نمائندے بھی وہاں موجود ہوں گے۔

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

گڑ -/۱۰ تا ۱۲/۸ چینی دیسی -/۳۰ تا -/۳۲ تیل توریہ -/۴۲ تیل بنولہ ۸/۱۴ تا -/۴۸ روپے تیل تلی -/۷۰ سرخ مرچ -/۳۰ تا -/۴۷ کالی مرچ -/۳۴۰ تا -/۵۰ الائچی دوڈہ -/۳۲۵ لونگ -/۵۳۰ الائچی خورد -/۴۶ روپے سیر ہلدی -/۱۰۵ تا -/۱۰۶ نمک ۴/۲ تا -/۸/۴ دیسی گھی -/۱۶۵ تا -/۱۷۰ بناسپتی گھی ۱۲/۳۳ تا ۳۵/۴ ٹین۔ ماش ثابت -/۱۲ تا ۱۲/۸ مونگ ثابت -/۹ تا -/۱۰ مسور ثابت -/۸ دال -/۱۱ چنے ۷/۱۴ کابلی چنے -/۹ تا -/۱۴ گندم ۱۱/۴ آٹا ۱۱/۱۴ دیسی صابن -/۳۶ تا -/۳۸

صرافہ: سونا -/۱۰۰ تا -/۱۰۱ فی بھری پونڈ -/۶۵ فی عدد چاندی ٹکسالی -/۱۴۵ چاندی -/۱۵۳ تا -/۱۶۰ سو بھری۔ بادام -/۵۰ تا -/۷۰ سوگی -/۴۰ تا -/۵۰ چھوہارہ -/۲۰ تا -/۲۵ کھوپرا -/۱۴۵ تا -/۱۴۶ پستہ -/۱۴۰ تا -/۲۰۰ گری بادام -/۲۵۰